گلوبل ٹی وی کے جرنلسٹ کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ کا انٹرویو

جرنلسٹ نے انٹرویو کا آغاز اس طرح کیا کہ:

احمدیہ مسلم جماعت کے رہنما نے حال ہی میں Saskatchewan کا دورہ مکمل کیا ہے۔ حضرت مرزا مسرور احمد جماعت احمدیہ کے پانچویں خلیفہ ہیں۔ آپ دنیا بھر کے مسلمان راہنماؤں میں سے ممتاز ہیں جو ”محبت سب کے لئے اور نفرت کسی کے لئے نہیں“ کے علمبردار ہیں۔ ہمیشہ مذاہب کے درمیان ہم آہنگی کو فروغ دیتے ہیں۔ احمدیہ مسلم جماعت دنیا کی سب سے بڑی جماعت ہے جو کسی ایک رہنما کے تحت منظم ہو۔ آپ کے ماننے والوں کی تعداد کروڑوں میں ہے اور سسکاٹون میں آپ کی جماعت کی تعداد 1500 ہے اور کینیڈا کی سب سے زیادہ تیزی سے بڑھتی ہوئی جماعت ہے۔

ہمارے صوبہ میں آنے پر خلیفۃ المسیح کا بڑے جوش و خروش سے استقبال ہوا جو اس وقت ہمارے ساتھ پروگرام Focus Saskatchewan میں شامل ہیں۔

☆ اس کے بعد صحافی نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا شکریہ ادا کیا اور سوال کیا کہ میں اور آپ اس پر متفق ہیں کہ یہ ریجائنا کی پہلی باقاعدہ مسجد ہے۔ جماعت احمدیہ کے نزدیک اس مسجد کی کیا اہمیت ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہر مذہبی جماعت کو عبادتگاہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ عیسائیوں کو گرجے کی، یہودیوں کو کنیسہ کی، اور ہندو اور بدھ مت والوں کو مندر کی ضرورت ہوتی ہے۔ تو مسجد وہ جگہ ہے جہاں ہم باجماعت نماز کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں۔ مسجد کا ایک مقصد یہ ہے کہ تمام احمدی، اور دوسرے لوگ بھی، ایک خدا کی عبادت کرسکیں۔ اس لئے مسجد کی فوری ضرورت تھی اور احمدی مسلمانوں کی خواہش تھی کہ اس علاقہ میں عبادت کی جگہ ہوتا کہ وہ وہاں آکر باآسانی نماز پڑھ سکیں۔

☆ جرنلسٹ نے اگلا سوال کیا کہ آپ نے سسکاٹون اور ریجائنا میں وقت گزارا ہے اور احمدیوں سے ملاقاتیں کی ہیں۔ صوبہ سسکاچیوان کے احمدی مسلمان کیا محسوس کررہے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: میں یہاں مسجد کا افتتاح کرنے آیا ہوں۔ شاید یہ توقع نہیں تھی کہ میں اس دُور کے علاقہ کا دَورہ کروں گا۔ مجھے امید ہے کہ وہ اچھا محسوس کرتے ہوں گے مگر اپنے ذاتی تاثرات تو وہ خود ہی بتا سکتے ہیں۔ لیکن جہاں بھی خلیفہ جاتا ہے احمدی اپنے خلیفہ سے بہت محبت کرتے ہیں اور خلیفہ بھی ہر فردِ جماعت سے محبت کرتا ہے۔ تو میں یہاں مسجد کے افتتاح کے علاوہ اپنے پیاروں کو بھی دیکھنے آیا ہوں۔

☆ جرنلسٹ نے سوال کیا کہ شاید آپ کے علم میں ہوگا کہ آپ سسکاچیوان ایک ایسے وقت میں تشریف لائے ہیں جبکہ یہاں پر بہت زیادہ racism ہے۔ گرمیوں میں کولٹن بوشی ایک Indigenous آدمی کی گولی لگنے سے ہلاک ہوگیا تھا جس پر پورا صوبہ غصہ سے بھڑک اٹھا ہے۔ اور صوبہ کے وزیر اعلیٰ بھی اس مسئلہ کو سلجھانے کی کوشش کررہے تھے۔ ایسے لوگ جو بہت زیادہ غصہ میں ہیں ان کے لئے آپ کا کیا پیغام ہے؟

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: قرآن کریم فرماتا ہے کہ ہمیں تحمل اور بردباری کا مظاہرہ کرنا چاہئے اور نسلی یا مذہبی تنازعات نہیں ہونے چاہئیں۔ بلکہ قرآن تو یہ بھی فرماتا ہے کہ ہر انسان کی عزت کرو اور مختلف قبائل، قومیں اور نسلیں صرف پہچان اور تعارف کا ذریعہ ہوتی ہیں اور کسی کو اس پر فخر نہیں کرنا چاہئے کہ وہ فلاں قبیلے یا قوم کا فرد ہے اور ہر ایک کو دوسرے کی عزت کرنی چاہئے۔

یہ قرآن کریم کا پیغام ہے جسے سن کر اگر ایک حقیقی مسلمان یا کوئی بھی شخص معاشرہ میں امن قائم کرنا چاہے، تو پھر اس طرح کا کوئی نسلی تعصب کا مسئلہ نہ ہو۔

☆ جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آپ مذہب اور قوم سے بالا ہوکر ”محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں“ کے پیغام کو فروغ دیتے ہیں۔ مگر پھر بھی مسلمان عورت اور مرد کے ساتھ سلوک میں بہت discrimination نظر آتا ہے۔ آپ کینیڈا جیسے ملک میں اپنے دین کو کیسے فروغ دیتے ہیں، جہاں عورت کے حقوق کے لئے آج تک لڑا جارہا ہے؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اسلام میں مرد اور عورت کے حقوق میں کوئی discrimination نہیں ہے۔ قرآن کریم میں اللہ فرماتا ہے کہ مسلمان مرد اور مسلمان عورت کے حقوق برابر ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہم آخرت پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔ تو اس بارہ میں قرآن کریم میں لکھا ہے کہ اگلے جہان میں ہر انسان سے ایک جیسا سلوک ہوگا۔ اس دنیا میں نیکی کرنے والوں کو اگلے جہان میں انعام ملے گا چاہے وہ مرد ہو یا عورت۔

قرآن کریم فرماتا ہے کہ عورتوں کے بھی حقوق ہیں۔ چند دہائیوں پہلے تک مغربی ممالک میں عورت کے کوئی حقوق نہیں تھے۔ لیکن قرآن کریم نے عورت کو وراثت کے حقوق دلائے۔ اسلام نے عورت کو خلع کا حق دیا۔ اگر وہ سمجھے کہ وہ اپنے خاوند کے ساتھ نہیں رہ سکتی تو اسے حق ہے کہ وہ خلع لے لے۔ اور اس کے علاوہ بہت سے حقوق اور بھی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: یہی وجہ ہے کہ ہماری عورتوں کو ایک جیسے مواقع ملتے ہیں اور وہ مَردوں کی نسبت زیادہ پڑھی لکھی ہیں۔ نہ صرف کینیڈا بلکہ ترقی پذیر ممالک میں بھی ہماری عورتیں مردوں سے زیادہ تعلیمیافتہ ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اسلام یہ کہتا ہے کہ بچوں کی تربیت کرنے کی ذمہ داری عورت کی ہے۔ خود اچھی تعلیم حاصل کرے گی تو پھر ہی اپنے بچوں کی بہترین تربیت کرسکے گی تاکہ وہ معاشرہ کا اچھا حصہ بن سکیں۔ اس لئے ہماری عورتوں کے حقوق میں کوئی کمی نہیں ہے۔ احمدی مسلمان عورتیں پیشہ ور ڈاکٹرز ہیں، وکیل بھی ہیں، انجینئرز بھی ہیں، آرکیٹیکٹ بھی ہیں، سائنسدان بھی ہیں۔ تو وہ تمام پیشے اختیار کرسکتی ہیں جو مرد اختیار کرسکتے ہیں۔ کوئی discrimination نہیں ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اگر آپ کہیں کہ discrimination کا مطلب ہے کہ وہ حجاب کیوں کرتی ہیں تو یہ discrimination نہیں ہے۔ بلکہ یہ اسلام کا ضابطہ اخلاق ہے اور دوسری طرف مَردوں کو بھی یہی حکم ہے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں۔

☆ جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آپ کے خیال میں Donald Trump کی campaign کا دنیا بھر میں احمدی مسلمانوں پر کیا اثر پڑا ہے؟

اس کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: Donald Trump صرف احمدی مسلمانوں کے خلاف نہیں بلکہ تمام مسلمانوں کے خلاف ہے، چاہے وہ سنّی ہیں، شیعہ ہیں یا احمدی ہیں۔ اب دیکھتے ہیں کہ اگر وہ جیت جاتا ہے تو وہ اپنی پالیسی پر عمل کرواتا ہے یا نہیں۔ کیونکہ اس کی پارٹی کا بھی ایک منشور ہے اور اسے اپنی ذاتی خواہشات کو چھوڑ کر اس منشور کے مطابق چلنا پڑے گا۔

☆ جرنلسٹ نے سوال کیا کہ آپ ان لوگوں کو کیا کہتے ہیں جو Mr Trump کے تفریق پیدا کرنے والے نظریات سے اتفاق کرتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: وہ تو ایک جنونی کی طرح بولتا ہے۔ جو بھی اس سے اتفاق کرتا ہے، وہ اس کی اپنی مرضی ہے۔ میں تو نہیں اتفاق کرتا۔

☆ جرنلسٹ نے آخری سوال کیا کہ ہم بطور کینیڈین دنیا میں اتحاد پیدا کرنے کے لئے کیا کرسکتے ہیں؟

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: دنیا میں اس وقت تمام مظالم کو روکنے کی ضرورت ہے اور پیار، امن اور ہم آہنگی پھیلانے کی ضرورت ہے۔ تو یہی ہر انسان کو کرنا چاہئے۔ اور ایک بڑا ملک ہونے کی حیثیت سے کینیڈا کے رہنے والوں کو بھی اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔

یہ انٹرویو تین بجکر بیس منٹ تک جاری رہا۔ اس کے بعد CTV کی جرنلسٹ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لیا۔